RS. 3/-

ہفت روزہ
الجمعیۃ
نئی دہلی

جنگل راج کے زبردست پروپیگنڈے
اور زوال کی پیشین گوئیوں کے باوجود

بہار میں لالو کا جادو برقرار

راشٹریہ جنتا دل نے اسمبلی انتخابات میں سب سے بڑی پارٹی کی حیثیت سے ابھر کر ایکبار پھر یہ ثابت کر دیا ہے کہ بہار کے عوام لالو پرساد یادو کو ابھی بھی اپنا نجات دہندہ سمجھتے ہیں

محمد سالم جامعی

[illegible]

جنتا دل متحدہ میں سرگوشیاں شروع ہو گئی ہیں کہ نتیش کے ہاتھوں ذلیل ہونے سے بہتر ہے کہ اپنے گھر لوٹ جائیں جہاں کم سے کم دوسرے لوگوں کے ہاتھوں تو ذلیل نہ ہونا پڑے گا۔

جمہوری محاذ نے اپنے مرکزی اقتدار کا فائدہ اٹھا کر اس بات کی بھرپور کوشش کی تھی کہ لالو کو انتخاب میں شکست دے دیں لیکن محاذ میں شامل جماعتیں آپس میں ہی الجھ کر رہ گئیں

بہار
پارٹی پوزیشن

کل سیٹیں	[illegible]
نتائج کا اعلان	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
سمتا پارٹی	[illegible]
[illegible]	[illegible]
کانگریس	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
آزاد	[illegible]

[illegible]

بوسنیا

پناہ گزینوں کی واپسی کا مسئلہ ابھی کھٹائی میں پڑا ہوا ہے

[illegible]

مذہبی حالت

[illegible]

پناہ گزینوں کا مسئلہ

[illegible]

معاشی حالت

[illegible]

(باقی صفحہ پر)

فارم ۴

(مطابق دفعہ ۸)

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی

۱۔ اشاعت کی جگہ: مدنی ہال ۱ بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی

۲۔ وقفۂ اشاعت: ہفتہ وار

۳۔ پرنٹر کا نام: (مولانا) اسعد مدنی

قومیت: ہندستانی

پتہ: ۱ بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی۔

۴۔ پبلشر کا نام: (مولانا) اسعد مدنی

قومیت: ہندستانی

پتہ: ۱ بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی۔

۵۔ ایڈیٹر کا نام: محمد حنیف دانا کار

قومیت: ہندستانی

پتہ: ۱ بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی۔

۶۔ ملکیت: جمعیۃ ٹرسٹ سوسائٹی

پتہ: ۱ بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی۔

میں (مولانا) اسعد مدنی اعلان کرتا ہوں کہ میرے علم و یقین کے مطابق مندرجہ بالا تفصیلات صحیح ہیں۔ (مولانا) اسعد مدنی (پرنٹر و پبلشر)

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

دستوری جائزہ کمیشن۔ کیا مسٹر چلیا آزادانہ کام کر سکیں گے؟

ملک کے سیکولر عناصر کی مخالفت اور صدر جمہوریہ مسٹر کے آر نارائنن کی تنبیہ کے باوجود این ڈی اے کی واجپئی حکومت نے آخر کار دستوری جائزہ کے لیے سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس مسٹر ایم این وینکٹ چلیا کی سربراہی میں گیارہ قانونی و پارلیمانی ماہرین پر مشتمل ایک کمیشن مقرر کر دیا ہے۔

وزیر اعظم مسٹر اٹل بہاری واجپئی نے اس کمیشن کا جواز یہ کہہ کر فراہم کرنے کی کوشش کی ہے کہ اس طرح کے کمیشن کا قیام این ڈی اے کے ایجنڈے کا حصہ ہے اور چونکہ این ڈی اے کے انتخابی منشور میں اس طرح کا وعدہ کیا گیا تھا اس لیے اس کمیشن کا قیام انتخابی منشور پر عمل درآمد کی طرف ایک قدم ہے جبکہ اپوزیشن کا کہنا ہے کہ کمیشن کا قیام دستور کے بنیادی اصولوں خاص طور پر سیکولرزم کے تعلق سے این ڈی اے کی بدنیتی کا مظہر ہے۔ این ڈی اے کی سب سے اہم اور بڑی پارٹی بی جے پی جو آر ایس ایس کی آئیڈیالوجی کی سیاسی مظہر علامت ہے کسی بھی قیمت پر سیکولرزم پر مبنی دستور کو برداشت کرنے کے لیے تیار نہیں ہے اور اب جبکہ اسے بعض نام نہاد غیر فرقہ پرست پارٹیوں کے کندھوں پر سوار ہو کر اقتدار کے گلیاروں تک پہونچنا نصیب ہو گیا ہے اس نے اپنا سب سے پہلا نشانہ اس دستور کو بنایا ہے سیکولرزم کو جس کا بنیادی پتھر قرار دیا گیا ہے۔

آئین مرتب کرنے اور اسے منظوری دینے والی قانون ساز اسمبلی پہلے ہی ایسا انتظام کر چکی ہے کہ حسب ضرورت دستور میں ترمیم و تنسیخ یا اضافہ کیا جا سکے اس انتظام کے تحت اب تک اناسی مرتبہ ہمارا دستور ترمیم ہو چکا ہے اس لیے اگر آئندہ بھی کوئی ترمیم ضروری سمجھی جائے تو وہ بھی اسی انتظام کے تحت انجام دی جا سکتی ہے لیکن بی جے پی کی واجپئی حکومت نے دستور کے از سر نو جائزہ کے لیے ایک کمیشن مقرر کر دیا اب سوال یہ ہے کہ آر ایس ایس پریوار کی وہ کیا خواہشات ہیں جن کے حصول کے لیے یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔

اس حقیقت سے ہر شخص بخوبی واقف ہے کہ سنگھ کا اصل ہدف ہندو راشٹر ہے اور ہندو راشٹر کا قیام اس وقت تک ناممکن ہے جب تک ہندوستان میں سیکولرزم پر مبنی دستور موجود ہے جس میں ملک کی تمام اور ہر طرح کی اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کا نظم کیا گیا ہے ظاہر ہے اگر سنگھ کو ہندوستان کو ہندو راشٹر بنانا ہے تو اسے پہلے اس ملک سے اقلیتوں کو ختم کرنا ہوگا اور ان کا خاتمہ دستور پر خط تنسیخ پھیرے بغیر ممکن نہیں ہو سکتا اس لیے این ڈی اے حکومت کے توسط سے سنگھ کی اولین ترجیح دستور کو ایسے طور پر مسخ کر دینا ہے جو اسے ہندو راشٹر کے مقصد کے حصول کے لیے معاون ثابت ہو سکے اس کے ساتھ ہی سیاسی استحکام کے نام پر وہ پارلیمانی جمہوریت پر حملہ کر کے اسے صدارتی نظام حکومت کا رنگ دینا چاہتا ہے اور شاید اسی لیے این ڈی اے کی موجودہ حکومت نے انتہائی تفصیل کے ساتھ اعداد و شمار کی روشنی میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ چونکہ گذشتہ ایک دہائی سے ملک سیاسی عدم استحکام کا شکار ہے اس لیے اس کی ترقی کی رفتار انتہائی سست ہو گئی ہے اور اسے صدارتی نظام لائے بغیر نہ ملک سے کساد بازاری کو ختم کیا جا سکتا ہے نہ ملک کا دفاع مستحکم بنایا جا سکتا ہے اور نہ غربت کی سطح سے نیچے زندگی گذارنے والی ہندوستان کی نصف سے زائد آبادی کی زندگی کی سطح کو بلند کیا جا سکتا ہے۔ ۲۹ فروری کو وزیر خزانہ مسٹر یشونت سنہا نے بھی مرکزی حکومت کے بجٹ [illegible] میں سیاسی عدم استحکام کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حکومت کے بعض اقدامات کے دفاع کی کوشش کی ہے یہاں بجا طور پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کیا دستوری طور پر پارلیمنٹ اور قانون ساز اداروں کی پانچ سالہ میعاد مقرر کر دیے جانے کے بعد سیاسی استحکام کو کوئی خطرہ ہو سکتا ہے یہ صحیح ہے کہ پارلیمنٹ اور قانون ساز ادارے پانچ سال تک زندہ رہ سکیں گے لیکن اس بات کی کیا ضمانت ہوگی کہ پارلیمنٹ کے قیام کے بعد جو حکومت بنے گی وہ بھی اپنے پانچ سال پورے کر سکے گی۔ یہ نکتہ خود بی جے پی اور اس کے سرپرست سنگھ کو بھی اچھی طرح معلوم ہے لیکن وہ سیدھے ہاتھ سے کان پکڑنے کی بجائے الٹے ہاتھ سے کان پکڑنا چاہتا ہے اور اس سیاسی استحکام کے نام پر اس کا اصل مقصد صدارتی طرز حکومت کی طرف قدم بڑھانا ہے۔

جواہر القرآن

سورۃ انفال:— ۸

ترجمہ آیات:— ۷۲ - ۷۳ — حضرت شیخ الہند

• جو لوگ ایمان لائے اور گھر چھوڑا اور لڑے اپنے مال و جان سے اللہ کی راہ میں اور جن لوگوں نے جگہ دی اور مدد کی وہ ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو ایمان لائے اور گھر نہیں چھوڑا تم کو ان کی رفاقت سے کچھ کام نہیں جب تک وہ گھر چھوڑ آئیں اور اگر وہ تم سے مدد چاہیں دین میں تو تم کو لازم ہے ان کی مدد کرنی مگر مقابلہ میں ان لوگوں کے کہ ان میں اور تم میں عہد ہو اور اللہ جو تم کرتے ہو اس کو دیکھتا ہے (ف)

• اور جو لوگ کافر ہیں وہ ایک دوسرے کے رفیق ہیں اگر تم یوں نہ کرو گے تو فتنہ پھیلے گا ملک میں اور بڑی خرابی ہوگی۔

فوائد: — علامہ شبیر احمد عثمانی

[illegible]

[illegible]

کمیشن اپنی رپورٹ حکومت کو پیش کریگا فیصلہ کا حق پارلیمنٹ کو ہے

دستوری جائزہ کمیشن کے رکن اور سابق اسپیکر پی۔ اے سنگما کا ایک انٹرویو

[illegible]

حکومت سنگھ کے خوابوں کو پورا کرنے میں لگی ہوئی ہے

سابق لوک سبھا اسپیکر مسٹر رابی رائے کا انٹرویو

[illegible]

صفحۂ روزگار :

عبید معروفی

پلاسٹک دانہ بنانا ۔ روزگار کا ایک اچھا ذریعہ

بعض پڑھنے والوں نے شکایت کی ہے کہ روزگار کے صفحہ پر جن دستکاریوں کے بارے میں بتایا جاتا ہے ... [illegible]

آپ نے گھروں میں پلاسٹک کی ٹوٹی پھوٹی چپلیں خریدنے والوں کی آوازیں سنی ہوں گی۔ یہ لوگ عام طور پر برتن دے کر یا کچھ پیسے دے کر چپلیں خریدتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ ان ٹوٹی پرانی چپلوں کا کیا ہوتا ہے ... ان سے دوبارہ پلاسٹک کی چپلیں وجود میں آ جاتی ہیں۔

حقیقت میں پرانی چپلوں کو سیدھے استعمال نہیں کیا جاتا بلکہ پہلے انہیں گلا کر دانے کی شکل دی جاتی ہے۔ اس پلاسٹک دانے کو ... [illegible]

سرمایہ

[illegible]

جگہ

[illegible]

کچا مال

[illegible]

مشین

[illegible]

کاریگر

[illegible]

متفرق

[illegible]

پیداوار

[illegible]

مارکیٹ

[illegible]

مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی سماجی و سیاسی تناظر میں

سید واضح رشید حسنی ندوی

ترجمہ از عربی: محمد حسن حسنی ندوی

ہندوستان ایک سیکولر اور جمہوری ملک ہے ... [illegible]

ایک لاکھ گیارہ ہزار دو سو پچھتر کروڑ ر...

عام لوگوں کے مسائل میں اضافہ کے...

سگریٹ اور کھاد مہنگا

سبسڈی پر نظر ثانی کی تجویز

سیلولر فون اور کمپیو...

بجٹ ۲۰۰۱ - ۲۰۰۰

[illegible]

بجٹ ۲۰۰۱ - ۲۰۰۰

[illegible]

عالم اسلام

ہند مراکش معاہدہ

[illegible]

۲ لاکھ سے زائد عازمین حج سعودی عرب پہنچے

[illegible]

عراق پر پابندیوں میں نرمی کی [illegible]

[illegible]

بنگلہ دیش کے [illegible]

[illegible]

[illegible] کے خلاف مقدمہ کا فیصلہ جلد

[illegible]

[illegible] کے خلاف فتویٰ ابھی قائم

[illegible]

کے خسارہ والا عام بجٹ ۲۰۰۱ ـ ۲۰۰۰ء

دولت مندوں کے لئے شاندار تحفہ

دفاعی اخراجات میں تیرہ ہزار کروڑ کا اضافہ

فاضل سرکاری عملے سے نجات پانے کی تجویز

[illegible]

بجٹ ایک نظر میں

روپے کروڑ میں

	۱۹۹۸-۹۹ حقیقی	۲۰۰۰-۱۹۹۹ بجٹ تخمینہ	۲۰۰۰-۱۹۹۹ نظرثانی شدہ تخمینہ	۲۰۰۱-۲۰۰۰ بجٹ تخمینہ
[illegible]	۳۵۹۲۸	۱۹۵۵۱	۱۹۳۳۹	۲۱۹۱۹
[illegible]	۹۷۸۱۸	۸۲۰۰۰	۸۲۳۹۵	[illegible]
[illegible]	۴۰۵۱۹	۴۴۹۵۹	۴۸۱۳۳	۵۲۳۳۰
[illegible]	۶۹۳۹۹	۳۰۳۴۴	۳۱۲۹۳	۳۵۶۴۰
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۲۱۶۴۱۹	۲۳۹۹۸۸	۲۵۳۰۳۴	۲۸۱۰۹۸
[illegible]	۹۱۹۲۸	۴۷۸۹۵	۵۰۱۰۴	۵۶۳۹۹
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۳۵۲۶۰	۸۰۲۵	۱۴۲۸۳	۱۰۰۰۹

[illegible]

کچھ اہم باتیں

- [illegible]
- ۔۔۔۔ سو کروڑ روپے کے خرچ سے [illegible]
- [illegible]

مختصرات

تین سالہ بچہ ۱۲ ویں منزل سے گر کر بھی زندہ بچ گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چین میں بے روزگاری

[illegible]

بیسویں صدی گذشتہ ۵۰ برسوں سے زیادہ گرم

[illegible]

روس کا خوفناک ایٹمی [illegible]

[illegible]

یوکرین میں ایک لاکھ بچے یتیم

[illegible]

عیسائی مذہب کے بارے میں میرے جو اشکالات تھے ان کا جواب مجھے قرآن مجید میں مل گیا

معروف جرمن فلاسفر ڈاکٹر ولفریڈ مراد ہوفمین کی قبول اسلام کی کہانی خود ان کی زبانی

دینی و عصری تعلیم

انداز بنا دیا

مجیب بنوری

بہار، اڑیسہ، ہریانہ اور منی پور کے اسمبلی انتخابات

ہر جگہ علاقائی پارٹیوں کا بول بالا

اترپردیش میں ضمنی اسمبلی انتخابات

بھاجپا اور سماجوادی پارٹی کیلئے لمحہ فکریہ

راجستھان میں کانگریس کی کامیابی سے

گہلوت اور مضبوط ہو گئے

عازمین حج کیلئے عظیم الشان پیکش

سہارنپور میں مذہبی عمارت و مقام بل ۲۰۰۰ کے خلاف احتجاج

جمعیۃ علماء ضلع میرٹھ کے زیر اہتمام یوپی مذہبی بل کے خلاف احتجاج

مذہبی بل کے خلاف مظفرنگر میں مسلم تنظیموں کا احتجاج

جمعیۃ علماء نجیب آباد کی طرف سے مذہبی بل کے خلاف زبردست احتجاج

جمعیۃ علماء ضلع بلندشہر کے زیر اہتمام یوپی مذہبی بل کے خلاف جلسہ

نوٹس منجانب محکمہ شرعیہ بھاگلپور

یوپی بل کے خلاف جمعیۃ علماء ضلع مرادآباد کا خاموش جلوس

نوٹس منجانب محکمہ شرعیہ مہراج گنج یوپی

مذہبی مقامات بل کے خطرناک نتائج پر تبادلۂ خیال

بقیہ: قبولِ اسلام

[illegible]

بقیہ: مولانا علی میاں ندویؒ

[illegible]

ہریانہ، اڑیسہ اور منی پور اسمبلی میں پارٹی پوزیشن

ہریانہ اسمبلی انتخابات کے نتائج

کل سیٹیں	۹۰
[illegible]	[illegible]
بی جے پی	[illegible]
کانگریس	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
آزاد	[illegible]

اڑیسہ اسمبلی انتخابات کے نتائج

کل سیٹیں	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
بی جے پی	[illegible]
کانگریس	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
آزاد	[illegible]

منی پور اسمبلی

کل سیٹیں	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

بقیہ: انٹرویو مسٹر ربی رائے

[illegible]

بقیہ: بوسنیا

[illegible]

بقیہ: بجٹ کی اہم باتیں

[illegible]

بقیہ: علاقائی پارٹیوں کا بول بالا

[illegible]

ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI
Posting Date - 6/7 March 2000
10-16 MAR 2000
R.N.I.NO.-38985/82
Postal Registration No.-DL-11052/2000

منظر پس منظر

منصور علی خاں کا تجزیہ

.... نہ جانے کیسے خبر ہو گئی زمانے کو

مذہبی آزادی پر رپورٹ

[illegible]

امریکی صدر کا دورہ

[illegible]

واقعات کی شہادت

[illegible]

سبق آموز پہلو

[illegible]

مسلم اقلیت کا حال

[illegible]

بہار میں جمہوریت کا قتل

صفحہ اول کا بقیہ

[illegible]

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی

طابع و ناظر: مولانا اسعد مدنی
مدیر: محمد حنیف دانا کار
ملکیت: جمعیۃ ٹرسٹ سوسائٹی
مقام اشاعت: مدنی ہال، ۱ بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی ۲
مطبوعہ: جی. کے. ای. آفسیٹ، 717 حویلی بیگم، عرش قاضی، دہلی ۶